سوال

کیا اسلام میں خودکشی حرام ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں خودکشی کرنا بہت بڑا جرم اور کبیرہ گناہ ہے، خودکشی کرنے والے شخص کو اسی طرح کی سزا دی جائے گی جس طرح اس نے اپنے آپ کو قتل کیا ہوگا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَن قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا، وَمَن شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا، وَمَن تَرَدَّى مِن جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا (صحیح مسلم، الإیمان: 109)

جس نے اپنے آپ کو لوہے (کے ہتھیار) سے قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں رہے گا، اسے اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا۔ جس نے زہر پی کر خودکشی کی، وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں اسے گھونٹ گھونٹ پیتا رہے گا۔ اور جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر خودکشی کی، وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں پہاڑ سے گرتا رہے گا۔

سیدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَن قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (صحیح مسلم، الإیمان: 110)

جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا قیامت کے دن اس کو اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا۔

سیدنا جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ (صحیح البخاري، أحادیث الأنبیاء: 3463)

تم سے پہلے ایک شخص کو بہت زخم آئے۔ وہ ان کی تاب نہ لا کر گھبرا گیا۔ اس نے چھری پکڑی اور اپنا ہاتھ کاٹ دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خون بند نہ ہونے سے اس کی موت واقع ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق فرمایا: میرے بندے نے خود میرے پاس آنے میں جلدی کی، لہذا میں نے جنت کو اس پر حرام کر دیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور سزا خودکشی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی، تاکہ دوسرے لوگ اس جیسے فعل سے باز رہیں، البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے لوگوں کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے کی اجازت دی۔ لہٰذا اہل علم، معزز اور معتبر افراد کے لیے بہتر ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرتے ہوئے خودکشی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ پڑھنے سے اجتناب کریں۔

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ (صحیح مسلم، الجنائز: 978)

نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے اپنے آپ کو ایک چوڑے تیر سے قتل کر ڈالا تھا تو آپ ﷺ نے (خود) اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث